سوال

(364) اللہ تعالی کے لئے لفظ خدا کو استعمال کرنے کا جواز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اللہ تعالی کے لئے لفظ خدا استعمال کرنا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مستحسن بات تو یہی ہے کہ لفظ اللہ ہی استعمال کیا جائے، لیکن لفظ خدا کا استعمال بھی جائز ہے۔ کیونکہ صدیوں سے اسلاف یہ لفظ استعمال کرتے آرہے ہیں اور اس پر کسی نے نکیر نہیں کی۔ یہ لفظ ذات باری تعالی پر اتنی واضح دلالت کرتا ہے کہ بعض مترجمین نے لفظ اللہ کا ترجمہ ہی خدا کیا ہے، حالانکہ یہ اس کا ترجمہ نہیں ہے، یہ لفظ فارسی زبان میں رب کے معنی میں آتا ہے، اور لوگوں کے ہاں بہت معروف ہے۔

سعودی عرب کی لجنہ دائمہ سے اللہ کے لئے لفظ خدا کے استعمال کے حوالے سے سوال کیا گیا تو اس نے جواب دیا:

تجوز ترجمة أسماء الله لمن لا يعرف اللغة العربية بلغتهم إذا كان المترجم بصيرا باللغتين، كما يجوز أن تترجم لهم معاني الآيات القرآنية والأحاديث النبوية لتفهيمهم الدين "فتاوى اللجنة الدائمة" (3/166، 167) فتوى رقم (8115)

عربی نہ جاننے والوں کے لئے اللہ تعالی کے ناموں کا دیگر زبانوں میں ترجمہ کرنا جائز ہے، بشرطیکہ مترجم دونوں زبانوں کا ماہر ہو، جیسا کہ فہم دین کے لئے آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ کا ترجمہ کرنا جائز ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد اول